میں ہندو، سکھ، قادیانی، عیسائی اور یہودی تک شریک ہو سکتے ہیں۔ شرم کی بات ہے کہ روس کی اسمبلی میں تو امپریئل ازم پر یقین والا شریک نہ ہو سکے اور امریکہ کی ریاستوں کی حکمران پارٹی میں کمیونزم کا وفادار نہ بیٹھ سکے مگر خدائی حکومت کی قوت نافذہ میں ہر ایرہ وغیرہ نتھو خیرا باضابطہ ممبر بن سکے۔

ع تفو بر تو ای چرخ گرداں تفو۔

اور رب رحیم وکریم اس لیے ناراض ہے کہ ملک کی غالب اکثریت نے اپنے اختیار اور مرضی سے پنج بناء اسلام تک کو چھوڑ رکھا ہے۔ محرّمات اور بدترین برائیاں برسرِ بازار کی جا رہی ہیں جنہیں دیکھ کر بے اختیار یہ کہنا پڑتا ہے کہ۔

ع یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

ان حالات میں ــــ تحریک عمل برائے نفاذ شریعت اسلامیہ کا مطالبہ ہے۔

(الف) ہر سنی مسلمان سے کہ خدارا کم ازکم پنج بنا اسلام کی پوری پوری پابندی کا آج بھی پختہ ارادہ کر لیجئے اور جھوٹ فریب رشوت چوری بدکاری ظلم وستم، شوقیہ تصویر کشی، سود خوری جوا لاٹری نشہ آور چیزوں کے استعمال وغیرہ وغیرہ سے آج ہی ایک سچے مسلمان کی طرح توبہ کر لیجئے۔ اور کم ازکم اسلام کی بنیادی اور ابتدائی تعلیم کے لیے ہفتہ میں کم ازکم دو پیریڈ لگاتے رہیے۔

(ب) اور دینی جماعتوں سے درخواست ہے کہ خدارا واضح اسلام کے مطالبہ پر ڈٹ جائیے آپس میں الجھنے کی بجائے۔ (۱) قرآن وسنّت کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے آئین کے ان دفعات کے خلاف جہاد شروع کر دیجئے جن کو بہانہ جو طبائع قرآن وسنت کی بالادستی سے مزاحم سمجھتے ہیں۔

(۲) پاک اسمبلی کی بااختیار اسمبلی (مقننہ) کو غیر مسلموں سے پاک کرنے کی جنگ لڑیئے۔

(۳) ملک میں جو فرقے بھی قادیانیوں کی طرح کسی بھی اسلام کے بنیادی عقیدہ کے منکر ہوں ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی مہم چلایئے تاکہ ان مار آستین منافقین کے زہر سے پاک اسمبلیاں محفوظ ہوں۔

(۴) سروں کو گننے کی بجائے سروں کو تولنے کا شریفانہ طریقہ انتخاب منوایئے تاکہ ملک سرمایہ داروں کے چنگل سے نکل سکے اور کوئی غریب یا کم ازکم متوسط طبقہ کا فرد بھی قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی کا امیدوار بن سکے اور ملک سے ہارس ٹریڈنگ کی لعنت ختم ہو۔

ضرورت ہے کہ ہر شہر اور ہر بستی سے دعوت عمل کی یہ آواز اٹھے ــــ تاکہ اللہ تعالےٰ کا غصہ و غضب ٹھنڈا ہو ــــ رحمت الٰہی متوجہ ہو ــــ ملک بچ جائے اور اسلامی نظام کا خواب سچا ثابت ہو۔

واللہ غفور رحیم۔